بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | منگل ۲۹ جمادی الاول ۱۴۰۳ھ ہجری ۱۵ امان ۱۳۶۲ ہش ۱۵ مارچ ۱۹۸۳ء | نمبر ۶۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی خطاب سے نوازا

امسال ۱۷۵ گھوڑے شامل ہوئے۔ سب سے زیادہ گھوڑے لانے کا انعام ضلع سرگودھا نے جیت لیا

ربوہ ۱۳ امان مارچ۔ نواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں تین روز مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو کامیابی سے جاری رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخری سیشن میں تشریف لا کر فائنل مقابلے ملاحظہ فرمائے اور اس کے بعد انعامات تقسیم فرمائے آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت درجہ بصیرت افروز اور معلوماتی خطاب سے نوازا اور آخر میں دعا کروائی۔

یہ ٹورنامنٹ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام و نگرانی منعقد ہوا جس کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ہیں۔ ٹورنامنٹ کی انتظامی کمیٹی کے صدر مکرم سلطان احمد صاحب مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و سیکرٹری مجلس صحت تھے۔ اور سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ ان کی معاونت کے لیے منتظمین نائب منتظمین اور کارکنان کی بڑی تعداد تھی جنہوں نے کمیٹی کے صدر کی راہنمائی میں احسن طریقے سے جملہ انتظامات سرانجام دیئے۔

تقریب افتتاح

ٹورنامنٹ کا افتتاح جمعہ ۱۱ مارچ ۱۹۸۳ء کو شام پونے چار بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا ٹورنامنٹ کی روایات کے مطابق سال گزشتہ کے چیمپئن مکرم ملک ہارون سلطان صاحب نے افتتاح کیا۔ انہوں نے جو مختصر سا خطاب کیا وہ مندرجہ ذیل ہے۔ انہوں نے کہا

جماعت احمدیہ احیائے اسلام کی علمبردار ہے اس لیے اس کی تمام سرگرمیوں کا محور خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور ہمارے تمام افعال کی روح اسی حقیقت کے گرد طواف کرتی رہتی ہے۔ آج کا گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ بھی اسی نصب العین کا آئینہ دار ہے۔ حدیث نبوی ہے کہ گھوڑوں کی پیشانی کے ساتھ قیامت تک خیر و برکت وابستہ ہے ہم اس لیے گھوڑوں سے پیار کرتے ہیں کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پیار کرتے تھے۔

موجودہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسی مقصد کو پورا کرنے کے لیے شروع فرمائی تھی۔ یہ عاجز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں اس وقت آپ کے سامنے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتا ہوں کہ اے خداوند کریم تو ہماری عاجزانہ راہوں کو قبول فرما جو اخلاص اور وفا پر مبنی ہیں۔ اور اس میں کچھ بھی دنیا کی ملوثی نہیں۔ ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے تیرے اس حبیب کی راہ سے تجھے تلاش کرتے ہیں ہم پر اپنے قرب کے دروازے وا کر۔ آمین اللھم آمین)

افتتاح کے بعد انفرادی نیزہ بازی کے مقابلہ کے ساتھ ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں نیزہ بازی انفرادی، اجتماعی، کراس کنٹری ریس۔ نمائش اونچی چھلانگ کے اور اطفال کے مقابلے ہوئے۔ جو جمعہ ہفتہ اتوار تین دن جاری رہے۔ ہفتہ کے روز رات کو گھوڑ دوڑ میں آنے والے سواروں کے اعزاز میں ایوان محمود میں ایک ضیافت دی گئی۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شرکت فرمائی اور جملہ سواروں مہمانوں اور انتظامیہ کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ کھانا تناول فرمایا۔ حضور انور آٹھ بجکر ۵۲ منٹ پر تشریف لائے اور کھانا تناول فرمانے کے بعد ۹ بجکر پچیس منٹ پر واپس تشریف لے گئے

اختتامی تقریب

اتوار ۱۲ مارچ ۱۹۸۲ء کو نویں گھوڑ دوڑ

باقی صفحہ پر

حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

۸، ۹، ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء

۸، ۹، ۱۰ مارچ بروز منگل بدھ جمعرات کے تین دنوں میں حضور ایدہ اللہ نے دو سو ساٹھ افراد سے ملاقات فرمائی ان میں ۱۵ افراد اپنے افراد خانہ سمیت حضور سے ملنے آئے۔ سپین سے آمدہ تین محققین نے بھی ملاقات کی۔ اس کے علاوہ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصویر کھنچوائی۔ جمعرات کی اجتماعی ملاقات میں سرگودھا سے ۱۰۰ احباب، فیصل آباد سے ۲۰ احباب۔ لاہور سے ۹ طالبات اور انفرادی طور پر ۴۲ احباب نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

ان تین دنوں میں حضور کی خدمت اقدس میں ۲۳۲۷ خطوط موصول ہوئے جن میں ۱۶۸۶ اندرون پاکستان سے ۴۸۹ خطوط ۴۲ بیرونی ممالک سے اور ۱۶۲ خطوط ربوہ کے دفاتر کی طرف سے مختلف امور کے بارے میں حضور کو لکھے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان تین دنوں میں مجموعی طور پر ۳۲۵۰ خطوط کا جواب دیا۔ ان میں سے ۵۱۷ خطوط حضور نے اپنے دستخطوں سے روانہ فرمائے اور باقی خطوط کا جواب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایات کی روشنی میں پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے دیا گیا۔ ان ایام میں حضور کو ۱۵ تاریں بھی موصول ہوئیں۔

ان تین دنوں میں حضور نے شادی کی ایک تقریب رخصتانہ میں شرکت فرمائی اور دعا کرائی۔ اس مقصد کے لیے حضور ایدہ تعالیٰ دارالرحمت وسطی ربوہ میں مکرم عبدالمنان ابن مولوی عبدالمغنی خان صاحب کے گھر تشریف لے گئے

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ امان مارچ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بدستور خراب چلی آ رہی ہے"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرنے۔ آمین۔

• محترم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ربوہ کے بیٹے عزیزم شیخ طاہر احمد صاحب منیر ایم اے ایل ایل بی کا نکاح دس فروری ۱۹۸۳ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے عزیزہ قدسیہ منور بی اے سلمہا اللہ بنت مکرم چوہدری منور لطف اللہ صاحب مرحوم ایڈووکیٹ کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار روپے مہر پر پڑھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دعا میں شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

" خاکسار، ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء کی صبح کو مردان میں جہاں میں توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں دورہ پر تھا نہاتے ہوئے غسل خانہ میں پھسل گیا جس کی وجہ سے ٹانگ پر سخت چوٹ آئی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہڈی ٹوٹنے سے بچ گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے اور بخیر و خوبی دورہ کو مکمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(عباد اللہ گیلانی مینیجر)

لجنہ ربوہ کا جلسہ یوم مسیح موعود

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ مارچ بروز بدھ شام ساڑھے تین بجے اماں لجنہ مرکزیہ میں زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوگا۔ مستورات ربوہ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہو کر کارروائی جلسہ سنیں۔ جزاک اللہ۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ ربوہ مقامی)

مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ جمادی الاول ۱۴۰۳ھ

۱۵ امان ۱۳۶۲ ہش

تحریک جدید کے مالی جہاد کا ایک اہم پہلو

ایک احمدی کے لئے یہ بہت بڑی سعادت ہے کہ تحریک جدید ایسی عظیم الشان تحریک میں جس کے ذریعہ تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کی داغ بیل پڑی ہے اس کا بھی حصہ ہو اسی لئے وہ احمدی احباب جو اس سعادت کی عظمت سے آگاہ ہیں ہر سال ہی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ لیکن دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مہم میں جو نئی وسعتیں پیدا ہو رہی ہیں اور جن کی وجہ سے ہماری ذمہ داریوں میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے وہ اس امر کا متقاضی ہے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنی قربانی کے معیار کو مسلسل بلند کرتا چلا جائے تاکہ وہ روز بروز بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں سے کما حقہ عہدہ برآ ہو سکے۔

اسی لئے امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے احباب جماعت کو اپنی قربانیوں کے معیار کو بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے مطابق بلند سے بلند تر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور کی آواز پر احباب جماعت نے جس والہانہ انداز میں لبیک کہا ہے اور اپنی قربانی کے معیار کو بلند کرنے میں جس جذبہ و جوش کا مظاہرہ کیا ہے وہ بہت قابل ستائش ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ پوری جماعت میں بیداری کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ چنانچہ بیرونی ممالک سے بھی اور پاکستانی جماعتوں کی طرف سے بھی احباب جماعت کے جذبۂ ایمانی اور جوش قربانی کے متعلق بڑی خوشکن اطلاعات آ رہی ہیں۔ بہت ہیں (مرد بھی اور عورتیں بھی) جنہوں نے چندہ تحریک جدید کے اپنے وعدوں کو دو دو تین تین اور چار چار گنا تک بڑھا دیا ہے اور اس کے مطابق وہ ادائیگیاں بھی کر رہے ہیں۔ ذمہ داری کا یہ احساس اور مسابقت الی الخیرات کا یہ جوش خدائی جماعتوں کا ہمیشہ طرۂ امتیاز ہوا کرتا ہے جو انہیں دنیا بھر میں ممیز و ممتاز کرنے کا موجب بنتا ہے۔

حضور نے امسال تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے ایک اور نہایت ہی اہم امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ایک ایسا امر ہے جس نے احباب جماعت کے لئے قربانی کی ایک نئی راہ کھول کر ان کے لئے یہ موقع فراہم کیا ہے کہ وہ اپنے ان وفات یافتہ بزرگوں کے ناموں اور کاموں کو جنہوں نے تحریک جدید میں مثالی قربانیاں پیش کی تھیں فعال رنگ میں زندہ و تابندہ رکھیں اور ان کے ناموں کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والوں کی فہرست سے کبھی خارج نہ ہونے دیں۔ اس کی یہی صورت ہے کہ وہ ان کی طرف سے بھی سال بہ سال چندہ ادا کرتے چلے جائیں۔ دفتر اول کے ضمن میں حضور نے ایک خواہش کا اور ایک امید کا بطور خاص ذکر فرمایا ہے۔ خواہش کا تعلق دفتر اول کے وفات یافتہ مجاہدوں سے ہے اور حضور نے جس امید کا اظہار فرمایا ہے اس کا تعلق ان کی نئی نسلوں سے ہے۔ چنانچہ حضور دفتر اول کے متعلق اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر (یعنی دفتر اول) قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک دفعہ اسلام کی ایک مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں اور ایک بھی دن ایسا نہ آئے، جب ہم یہ کہیں کہ اس دفتر کا ایک آدمی فوت ہو چکا ہے۔ خدا کے نزدیک بھی وہ زندہ رہیں اور قربانیوں کے لحاظ سے اس دنیا میں بھی ان کی زندگی کی علامتیں ہمیں نظر آتی رہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء مطبوعہ الفضل ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء)

اس ضمن میں نئی نسلوں سے امید اور بھاری توقع کا اظہار کرتے ہوئے حضور نے بڑے یقین کے ساتھ فرمایا ہے:۔

"مجھے امید ہے اور بھاری توقع ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ (دفتر اول کے وفات یافتہ) ان بزرگوں کے بچے ان کی قربانیوں کو ضائع نہیں ہونے دیں گے اور کبھی بھی ایسا وقت نہیں آئے گا کہ دفتر اول کے چندے کی مقدار کم ہونی شروع ہو جائے۔ یہ انشاء اللہ تعالیٰ بڑھتی رہے گی۔" (ایضاً)

پھر یہی توقع حضور نے تحریک جدید کے دفتر دوم کے موجودہ مجاہدین سے بھی کی ہے۔ چنانچہ حضور ان کے بارے میں اپنی توقعات کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس دفتر (یعنی دفتر دوم) والوں کو بھی میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ جو دوست فوت ہو چکے ہیں دفتر دوم کی آئندہ نسلیں ان کے نام کو زندہ رکھنے کی خاطر یہ عہد کریں کہ کوئی فوت شدہ اس لسٹ سے غائب نہ ہونے دیا جائے گا اور ان کی قربانیاں جاری رہیں گی تاکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ کے نزدیک وہ فعال شکل میں زندہ نظر آئیں۔ یعنی ایک تو زندگی ہے ہی کہ نیک لوگ جو خدا کے حضور حاضر ہوتے ہیں وہ زندہ رہتے ہیں۔ لیکن نیک اعمال کی صورت میں اگر ان کی وفات کے بعد ان کی طرف سے قربانیاں جاری رکھی جائیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں خبر دیتے ہیں اور ان سے زیادہ سچی خبر دینے والا کوئی انسان پیدا نہیں ہوا، کہ وہ نیک لوگ جو نیک کام کرتے ہوئے فوت ہو جائیں اور ان کی اولاد ان کی نیکیوں کو جاری رکھے، تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان نیکیوں کا ثواب ان کو پہنچتا رہتا ہے۔ اس لحاظ سے میرا مطلب ہے کہ وہ عملاً بھی اس دنیا کی فعال زندگی میں زندہ رکھے جائیں گے۔" (ایضاً)

تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر دوم کے تعلق میں حضور نے جو یہ بات فرمائی ہے کہ دونوں دفتر قیامت تک جاری رہنے چاہئیں اور اسلام کی مثالی خدمت کرنے والوں کے نام قیامت تک نہیں مٹنے چاہئیں، اس نے نئی نسلوں کے لئے قربانی کی ایک نئی راہ کھول دی ہے۔ ایک ایسی راہ کہ جو ان کے بزرگوں کو فعال حیثیت میں قیامت تک زندہ رکھنے والی ہے اور خود نئی نسلوں کو بھی ثواب میں حصہ دار بنانے والی ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اس نئی تحریک کی عظمت و اہمیت اور بے انداز افادیت نئی نسلوں پر ابھی پوری طرح واضح نہیں ہوئی ہے۔ کیونکہ ایک اطلاع کے مطابق نئی نسلوں نے اس عظیم تحریک کی طرف ابھی اتنی توجہ نہیں دی ہے جتنی انہیں دینی چاہیئے۔ نئی نسلوں کو اپنے وفات یافتہ والدین اور دیگر بزرگوں کی ان کی وفات کے بعد بھی خدمت بجا لانے اور انہیں تحریک جدید کے جہاد میں دائمی طور پر شامل رکھنے کا موقعہ میسر آنا یقیناً بہت بڑی سعادت ہے کیونکہ اس کا اجر بھی بہت ہی عظیم ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اگر نئی نسلوں پر تحریک جدید کے مالی جہاد کے اس خاص پہلو کی عظمت و اہمیت اچھی طرح واضح ہو جائے تو پھر یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنے وفات یافتہ بزرگوں کی طرف سے چندے ادا کرنے کا اہتمام نہ کریں اور ان ہر دو دفتروں کے مجاہدین کی تعداد میں جو کمی واقع ہوئی ہے وہ دور نہ ہو جائے اور ان ہر دو دفتروں کے مجاہدین کی تعداد دیکھتے ہی دیکھتے بحال نہ ہو جائے۔

ہمیں قوی امید ہے کہ وفات یافتہ مجاہدین تحریک جدید کی نسلیں تحریک جدید کے مالی جہاد کے اس خاص پہلو کی عظمت و اہمیت اور بے انداز افادیت کا احساس کرتے ہوئے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گی اور اپنے وفات یافتہ بزرگوں کے نام اور ان کی مثالی خدمت کو مٹنے نہیں دیں گی بلکہ اسے زندہ و تابندہ رکھ کر اپنے آپ کو عظیم اجر کی مستحق بنائیں گی۔

ہماری تعلیم کیا ہے؟

برکات از کشتی نوح

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اپنی کتاب "کشتی نوح" میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکہ دے سکتے ہو۔ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو۔ کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔" (از کشتی نوح صفحہ ۱۹)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرت، رحمت، قربت، فضل اور احسان کا نشان

پیشگوئی دربارہ سیدنا حضرت مصلح موعود

فتح و ظفر کی کلید

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر۔ مبلغ سپین

تیرھویں صدی میں فسق و فجور کا ہر طرف زور تھا یہ انتہائی تاریکی کا زمانہ تھا۔ ضلالت و گمراہی ہر طرف چھائی ہوئی تھی۔ اس انتہائی تاریکی کی رات میں جبکہ ہر طرف سے شیطانی طاقتیں حملہ آور تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عین ضرورت کے مطابق ظہور ہوا، قادیان کی مقدس بستی سے چودھویں کا چاند طلوع ہوا تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر آسمانی وحی کا نزول ہو رہا تھا۔ اور اسلام کے زندہ مذہب ہونے کے ثبوت میں نشان پر نشان ظاہر ہو رہے تھے۔ اور آپ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے تمام مذاہب کے خلاف یہ دعویٰ پیش کیا۔ کہ زندہ خدا سے زندہ تعلق محض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور قرآن کریم کی تعلیم پر چل کر ہی ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ میری ذات اس کا زندہ ثبوت ہے۔

آپ نے سب مذاہب کے پیروؤں اور باہر کے پادریوں بشپوں وغیرہ کو دعوت دی کہ وہ اپنے مذہب کی سچائی کے ثبوت میں کوئی نشان پیش کریں۔ قادیان کے ہندوؤں نے آپ سے درخواست کی کہ آپ باہر کے لوگوں دعوت دیتے ہیں۔ ہم قادیان کے ہندو بھی درخواست کرتے ہیں۔ کہ ہمیں اسلام کی تائید میں کوئی نشان دکھایا جائے۔

اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کے مطابق حضور اقدس کو الہاماً بتایا گیا۔ کہ تمہاری مشکل کشائی ہوشیار پور میں ہوگی۔ چنانچہ حضور اقدس بہلی پر سوار ہو کر دریائے بیاس کے راستہ ہوشیار پور تشریف لے گئے۔ شیخ مہر علی صاحب کی حویلی میں دوسری منزل پر ایک کمرہ تھا جہاں حضور اقدس نے چالیس دن تک عبادت ریاضت اور پُر سوز دعاؤں میں وقت گزارا۔ گویا سُنت انبیاء کرام کے مطابق چالیس دن چلہ کیا اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر فرمایا۔

"خدائے رحیم و کریم۔ بزرگ و برتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے جل شانہٗ عزاسمہٗ۔ مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ:۔

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سُنا۔ اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی۔ اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لیے مبارک کر دیا۔ سو قدرت، رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے ظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور جو قبروں میں دبے پڑے ہیں۔ باہر آویں۔ تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ تا وہ لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میرے تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں وہ جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ ﷺ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو۔ کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل سے ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکتوں سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند۔ گرامی۔ ارجمند مظہر الاوّل والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جسکو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امرًا مقضیًا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

یہ پیشگوئی پوری شان کے ساتھ پوری ہوئی جو کہ نہ صرف قادیان کے ہندوؤں کے لیے زبردست معجزہ تھا بلکہ دنیا بھر میں ایک انقلاب عظیم برپا کر دینے والا آسمانی نشان تھا۔ اس پیشگوئی کے مطابق پسر موعود ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے اسی روز حضور اقدس علیہ السلام نے الٰہی حکم کے مطابق ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں بیعت کا آغاز فرمایا اور فرمایا جو لوگ طاقت پاتے ہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت پر زندہ ایمان رکھتے ہیں۔ اور اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دینے کو تیار ہیں میرے ہاتھ پر نئے سرے سے عہد کریں۔ کہ وہ اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں گے۔ اپنے نمونہ سے لوگوں کو اسلام کی سچائی پیش کریں گے۔ نیکی اور راستبازی کا نمونہ ہوں گے۔ چنانچہ پہلے دن چالیس لوگوں نے بیعت کی۔ اس طرح الٰہی جماعت کی بنیاد رکھی گئی جسکی جڑیں پھیلتی چلی گئیں۔

وہ جماعت جو پہلے دن ایک کونپل کی طرح تھی اب وہ تناور درخت بن گئی۔ اس کی شاخیں سارے ملکوں میں پھیل چکی ہیں۔ حق تمام برکتوں کے ساتھ غالب آرہا ہے اور دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو رہا ہے۔ جس جماعت کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی اس کی ترقی خلفاء احمدیت کے ہاتھ سے ہوئی۔ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مولوی نور الدین صاحب کو پہلا خلیفہ چنا اور آپ کی وفات کے بعد ۱۹۱۴ء میں سیدنا پسر موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ہوئے۔

تبلیغ اسلام کی زبردست مہم ایک انقلاب عظیم کی ابتداء سیدنا محمود کے دور خلافت سے شروع ہوئی۔ آپ نے اسلام کی تبلیغ کو ہر پہلو اور ہر جہت سے دنیا کے سامنے پیش فرمایا۔ آنے والی نسلیں تا قیامت اس سے مستفیض ہوتی رہیں گی۔ آپ حقیقت میں مثیل مسیح اور احسان میں حضور اقدس علیہ السلام کے مثیل تھے۔

احباب جماعت احمدیہ اور جماعت احمدیہ سے تعارف رکھنے والے لوگ اس بات کے عینی گواہ ہیں۔ کہ یہ وہ زبردست آسمانی قدرت، رحمت، قربت کا نشان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کا زندہ معجزہ ہے کہ مُردے قبروں سے جاگ اٹھے۔ ہر طرف رب کریم کا نور ہی نور پھیل رہا ہے۔ اس نور کا ظہور سپین میں بھی ہوا۔ اس جمالی نور کی تجلی اس ملک میں تین دفعہ ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ ۱۹۷۰ء میں اس ملک سپین میں تشریف لائے۔ سپین میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کی آمد نور محمدی کی ایک تجلی تھی۔ ۱۹۸۰ء میں ۹ اکتوبر بروز جمعرات بیدرو آباد میں عاجزانہ اور رقت بھری دعاؤں اور پُر سوز التجاؤں کے ساتھ مسجد "بشارت" کا سنگ بنیاد رکھا۔ گویا نور محمدی کی دوسری تجلی تھی۔ اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ مسجد بشارت کا افتتاح فرمایا یہ نور محمدی کی تیسری تجلی ہے خوش قسمت احباب۔ جو شامل ہوئے انہوں نے اس تجلی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور دلوں میں انتہائی خوشی محسوس کی۔ شیخ مہر علی صاحب کے مکان میں ۴۰ روز کی متضرعانہ دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے کیسے شرف مقبولیت بخشا۔ اور اس کے نتیجہ میں پسر موعود کا ظہور ہوا جن کا آنا گویا "جلال الٰہی کے ظہور کا موجب تھا"۔

جماعت احمدیہ کی ترقی کو دیکھ کر سیدنا حضرت مصلح موعود کی روح کس قدر خوش ہوتی ہوگی پیشگوئی حضرت مصلح موعود کا نشان معمولی معجزہ نہیں۔ اسلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا زبردست غیر معمولی اور عظیم الشان نشان ہے۔

اب قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک وجود میں آسمانی تحفہ خلافت کا انعام اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عطا فرما دیا۔ سب گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے۔ اور یہ برکتیں محض اور محض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی برکتیں ہیں اے اللہ تو محض اپنے فضل و کرم سے اپنی اور اپنے محبوب خلیفہ کی خوشنودی عطا فرما۔ اور روحانی ترقیات سے مالا مال کر دے۔ آمین اللّٰھم آمین

"الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے — یہ بات یاد رکھیئے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم پر

غیر ملکی زبانوں کے سیکھنے کے لئے پروگرام

کے بابت کچھ معلومات (قسط نمبر ۱)

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیوں کو زیادہ سے زیادہ غیر ملکی زبانوں پر عبور حاصل کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ امید ہے آپ اس ضمن میں اپنی مساعی کا آغاز کر چکے ہوں گے۔ ذیل میں بھی کچھ معلومات دی جا رہی ہیں آئندہ بھی ایسی معلومات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انشاء اللہ اگر آپ کو بھی اس بارے میں معلومات ہوں تو ہمیں آئندہ اشاعت کے لئے بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

① اسپینش زبان و ادب نیز BILINGUAL EDUCATION امریکہ میں تعلیم کیلئے اسکالرشپ

اس کورس میں کسی بھی قومیت کے طلبہ شرکت کر سکتے ہیں۔ کل نشستیں ۲۲۰ ہیں۔ درخواست یکم جون ۱۹۸۳ء تک درج ذیل پتہ پر پہنچ جانی چاہیئے۔

GUADALAJARA SUMMER SCHOOL. ALUMNI BUILDING ROOM No-211, TUCSON. ARIZONA 85721 U.S.A.

کورس کی ٹیوشن فیس ۲۲۵ ڈالر ہے اور ۲۸۰ ڈالر رہائش و بورڈنگ وغیرہ کے لئے ہیں۔ اس میں ٹیوشن کے اخراجات اسکالرشپ پورا کرے گا۔

② فرنچ زبان میں ایم۔ اے (بذریعہ خط و کتابت)

داخلے کا معیار:۔ کم از کم بی۔ اے اور فرنچ میں دو سالہ ڈپلومہ

رابطہ کیلئے پتہ:۔ DR. T.P. DASH, PROFESSOR & HEAD, DEPTC OF FRENCH. CIEFL HYDERABAD. 500 007 INDIA

③ جرمن زبان میں ایم۔ اے (بذریعہ خط و کتابت)

داخلے کا معیار:۔ کم از کم بی۔ اے اور جرمن میں دو سالہ ڈپلومہ۔

رابطہ کیلئے پتہ:۔ PROF. SPITZBARDT, HEAD DEPTT OF GERMAN, CENTRAL INSTITUTE OF ENGLISH & FO-RIEGN LANGUAGES. HYDERABAD 500 007 INDIA.

④ روسی زبان میں ایم۔ اے (بذریعہ خط و کتابت)

داخلے کا معیار:۔ کم از کم بی۔ اے اور روسی زبان میں دو سالہ ڈپلومہ۔

رابطہ کے لئے:۔ DR. J.P. DIMRI READER & HEAD, DEPTT OF GERMAN, CENTRAL INSTITUTE OF ENGLISH & FORIEGN LANGUAGES. HYDERABAD 500007 INDIA

- درج ذیل پتہ سے مختلف زبانوں کی بابت تفاصیل بذریعہ خط منگوائی جا سکتی ہیں۔
CORRESPONDENCE SCHOOL, PRIVATE BAG, WE-LLNGTON, NEWZEALAND.

- کوریا سے انگریزی زبان اور ادب میں بی۔ اے، معلومات کے لئے پتہ:۔
KOREA CORRESPONDENCE COLLEGE, DONG SOONG DONG, TONGNO-KU SEOUL KOREA

- احمدیہ ہال کراچی میں مقیم مربی سلسلہ محترم جناب لئیق احمد صاحب منیر نے بھی جرمن زبان سکھانے کے لئے پیشکش فرمائی ہے۔ مغرب اور عشاء کے درمیان احمدیہ ہال (فون نمبر ۷۱۸۴) میں رابطہ قائم فرما سکتے ہیں۔

- اے ایس اے کراچی سے فرنچ زبان کی ایک ابتدائی کتاب اور کیسٹ قیمتاً مل سکتا ہے۔ آرڈر دینے کے بعد کاپی فراہم کی جا سکے گی۔

- اسی طرح روسی زبان کے لئے ایک کتاب جس میں انگریزی PHONETICS کی مدد سے تلفظ بیان کیا گیا ہے قیمتاً فولڈ اسٹیٹ مل سکتی ہے۔

- جرمن اور فرنچ سیکھنے کے لئے ۲/۸۲ شہباز نگر عقب دستگیر اسکول فیڈرل بی ایریا کراچی نمبر ۳۸۔ (منجانب:۔ احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کراچی)

پیارے ساتھیوں کی یاد میں

مکرم عبدالسمیع سہیل صاحب دھرم پورہ ۔ لاہور

آج سے تین سال قبل ۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے تین بہت ہی سرگرم نیک فدائی اور مخلص اراکین ایک دینی کام سے لاہور سے ربوہ جاتے ہوئے کار کے ایک حادثہ میں شہید ہوئے تھے۔ اور اس فانی دنیا کو چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے تھے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

آج میں اپنے ان ہی پیارے اور واجب الاحترام ساتھیوں کے متعلق چند باتیں لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ تاکہ ان عزیز ساتھیوں کے لئے دعا کا موقع پیدا ہو۔

شہید ہونے والے ان خدام میں محترم ظاہر احمد خان صاحب قائد مجلس محترم جواد رشید خان صاحب نائب قائد مجلس اور محترم خواجہ اعجاز احمد صاحب ناظم اطفال تھے۔ جو کہ مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے نہایت ہی سرکردہ ورکر اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے سرفروش تھے

ظاہر احمد صاحب ۱۹۷۷ء میں لاہور آئے تھے اور مجلس عاملہ میں بطور ناظم اطفال شامل ہوئے تھے اور کچھ عرصہ بعد ہی قائد ضلع کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ایک متین، سنجیدہ اور خوش طبع شخصیت تھے۔ اگرچہ مجھے آپ کے ساتھ بہت ہی کم عرصہ کام کرنے کا موقع ملا لیکن پھر بھی میں نے آپ سے بہت کچھ سیکھا۔

خواجہ اعجاز احمد صاحب میرے ہم عمر تھے اور ہم نے کافی عرصہ اکٹھے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور میں کام کیا۔ آپ ایک انتہائی شریف، نیک، محنتی اور فدائی خادم تھے اور سلسلہ کے کام میں آپ جتنے سرگرم تھے اتنے ہی آپ اپنی پڑھائی میں تھے اور اس میں بھی کسی سے کم نہ تھے اور اپنی شہادت سے کچھ پہلے آپ نے ایم ایس سی فزکس کا امتحان پاس کیا تھا۔ خواجہ اعجاز کے چہرہ پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی تھی اور دن ہو یا رات۔ آندھی ہو یا بارش یہ پیارا دوست ہر وقت سلسلہ کے ہر کام کے لئے تیار ہوتا تھا۔ ضلع لاہور کی دیہاتی مجالس کے ہم نے اکٹھے بہت دفعہ دورے کئے تھے

اب تو اس کی یادیں ہی ایک سرمایہ ہیں

اعجاز شہید نمازوں کا بہت پابند تھا اور اس نے کبھی بھی کسی سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی۔

اعجاز کو مجلس لاہور میں ایک مثالی خادم مانا جاتا تھا اور اس میں شک بھی کیا تھا۔ وہ ایک اچھا لیڈر، اچھا کھلاڑی اور اچھا مقرر تھا۔

جواد رشید مجلس ضلع لاہور میں بطور ناظم اطفال شامل ہوئے تھے اور پھر کچھ عرصہ بعد نائب قائد مقرر کئے گئے تھے۔ آپ ایک فدائی نوجوان تھے۔ پیشہ کے اعتبار سے وکیل تھے لیکن سلسلہ کی خدمت میں آپ نے سب کچھ تج کر دیا تھا۔ آپ کا گھر مسجد دارالذکر لاہور سے جہاں مجلس کا دفتر ہے کافی دور تھا لیکن آپ باوجود اپنی ذاتی ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے باقاعدگی سے مقررہ اوقات میں دفتر آتے تھے اور نہایت تندہی اور لگن سے اپنے فرائض ادا کرتے تھے۔ آپ نے بہت دفعہ بطور قائمقام قائد بھی کام کیا اور کبھی بھی آپ نے قائد محترم کی کمی کو محسوس نہیں ہونے دیا۔ اور یہ آپ کی انتظامی صلاحیتوں کا ایک اچھا اعتراف ہے میرے اور جواد رشید کے آپس میں بہت ہی پُرخلوص ذاتی تعلقات تھے۔ اور میرے لاہور سے چلے جانے کے بعد بھی جواد شہید کے ساتھ ان کی شہادت تک رابطہ رہا۔ اسی طرح خواجہ اعجاز نے بھی ہمیشہ مجھے یاد رکھا۔

یہ شہید ہم نوجوانوں کے لئے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے کہ انہوں نے اپنے قول کو اپنے فعل سے ثابت کیا اور سلسلہ کی خاطر اپنی جانیں نچھاور کیں اور خدمت سلسلہ کی ایک ایسی مثال قائم کر گئے جو ہمیشہ انشاء اللہ یاد رکھی جائیں گی۔

آیئے ہم سب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان شہیدوں کے تمام اعزہ و اقارب کو ہمیشہ اپنے فضلوں کے سایہ میں رکھے۔ انہیں صبر جمیل عطا کرے اور ہم سب کو ان شہیدوں کی جلائی ہوئی مشعل کو ہمیشہ تھامے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ایک عظیم الشان خوشخبری

حضرت امام جماعت احمدیہ نے ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ارشاد فرمایا:۔

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دنیا ادھر سے اُدھر ہو جائے۔ زمین و آسمان ٹل جائیں۔ مگر یہ تقدیر نہیں بدل سکتی کہ ہمیشہ ہر حال میں نار بوہبی یقیناً شکست کھائے گی اور نور مصطفوی یقیناً کامیاب ہوگا۔۔۔ کوئی دکھ اور کوئی غم نہیں کوئی صدمہ نہیں جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی شہادت سے کسی کو باز رکھ سکے۔ یہ امر یقیناً ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ اور قائم رہے گا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ غالب آنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ مغلوب ہونے کے لئے نہیں بنائے گئے۔"

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: گھوڑ دوڑ

ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ قریباً تین بجے تشریف لائے۔ حضور کی آمد کے بعد نیزہ بازی انفرادی اور اجتماعی کے فائنل مقابلے ہوئے۔ اس کے بعد شریک گھوڑ سواروں کا مارچ پاسٹ ہوا۔ بعد ازاں اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو کہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے کی اس کے بعد ٹورنامنٹ کی انتظامی کمیٹی کے صدر مکرم سلطان احمد صاحب نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پڑھی اور بتایا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۰۷ گھوڑے اس ٹورنامنٹ میں شامل ہوئے ہیں جبکہ پچھلے سال ۵۵ گھوڑے شامل تھے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کا مقصد ارشاد قرآنی کے تحت اپنی استعدادوں کو اجاگر کرنا اور غلبۂ حق کی عظیم الشان مہم اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کی خاطر گھوڑے پالنا اور اس کی ترغیب دلانا ہے انہوں نے بتایا کہ یہ ٹورنامنٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے شروع کروایا تھا اور اس کا آغاز ۱۹۷۳ء سے ہوا تھا۔ اس کے بعد سوائے دو سال کے وقفے کے متواتر ہر سال منعقد ہوتا ہے اور اب تک آٹھ ٹورنامنٹ منعقد ہو چکے ہیں یہ نواں ٹورنامنٹ خلافت رابعہ کے بابرکت عہد کا پہلا ٹورنامنٹ ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کو اس ٹورنامنٹ سے خاص تعلق ہے کیونکہ منصب خلافت پر فائز ہونے سے پہلے آپ ہی "خیل اللہ رحمٰن" مرکزیہ کے صدر تھے۔ صدر انتظامیہ کمیٹی مکرم سلطان احمد صاحب نے بتایا کہ امسال سب سے زیادہ گھوڑے لانے کے بین الاضلاعی مقابلے میں ضلع سرگودھا اوّل رہا ہے اس ضلع نے ۱۰۱ گھوڑے اس ٹورنامنٹ میں شامل کئے ہیں۔ سب سے زیادہ گھوڑے لانے والی جماعتوں کے مقابلہ میں جماعت ادرحمہ ضلع سرگودھا اوّل رہی۔ مکرم سلطان احمد صاحب نے جملہ مقابلوں کے شائقین، تمام کارکنان، دور دور سے آنے والوں گھڑ سواروں اور خصوصاً محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے گھوڑ سواروں کو اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے تقسیم انعامات سے فوراً پہلے یہ اعلان کیا گیا کہ آئندہ سال مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی طرف سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی ٹیم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ یادگار ٹرافی دی جائے گی۔ امسال انہی کی طرف سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے سوار کو حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا یادگار ٹرافی دی گئی۔ جملہ انعامات کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتہائی اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایک نوعمر سوار عزیز سلطان محمود صاحب ابن مکرم ہارون سلطان صاحب آف کوٹ فتح خاں ضلع اٹک کی عمر بارہ سال سے کم ہے ایک ہزار روپے کا خصوصی نقد انعام دیا گیا سواروں کے علاوہ جج صاحبان کو بھی انعامات دیئے گئے۔ چنانچہ مکرم کرنل (ریٹائرڈ) دلدار احمد صاحب (چیف جج) مکرم ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی صاحب مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اور مکرم ڈاکٹر مبشر احمد طاہر صاحب کو انعامات ملے۔

انعامات کی تقسیم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے پچیس منٹ تک خطاب فرمایا۔ حضور کا خطاب پانچ بج کر اٹھائیس منٹ پر شروع ہوا اور پانچ بجکر ۵۳ منٹ پر ختم ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ٹورنامنٹ کے کامیابی اور خوبی سے اختتام پذیر ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اس ضمن میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ گھوڑوں کے سواروں اور "خیل اللہ رحمٰن" مرکزیہ کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے کام کو سراہا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے پُراز معلومات خطاب میں فرمایا کہ ٹورنامنٹ کی کھیلوں کے معیار میں بہتری کی ضرورت ہے۔ خصوصاً لمبی دوڑ اور اونچی چھلانگ میں سوار اور گھوڑے دونوں کی تربیت کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا اس کام کے لئے سخت محنت اور تربیت چاہیئے۔ خیل اللہ رحمٰن مرکزیہ کو چاہیئے کہ اس سلسلے میں ربوہ میں گھوڑوں اور ان کے سواروں کی باقاعدہ تربیت گاہ قائم کرے اس کے ماہرین کو یہاں بلا کر تربیت دی جائے۔

حضور نے فرمایا ہمارا گھوڑے پالنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ امکانی ہنگامی خطرات کے وقت قوم اور ملک کی خدمت کی جا سکے اس سلسلے میں بھی تیاری کی ضرورت ہے حضور نے توقع ظاہر فرمائی کہ خیل اللہ رحمٰن مرکزیہ ان سب باتوں پر غور کر کے بہتر لائحہ عمل تجویز کرے گی۔ اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اس طرح سے یہ ٹورنامنٹ اپنے اختتام کو پہنچا۔

انتظامات گھوڑوں اور سواروں کی رہائش کا انتظام جدید پریس دارالنصر غربی میں کیا گیا تھا۔ گھوڑوں کے لئے عارضی اصطبل بنائے گئے اور سواروں کو پریس کی عمارت میں رہائش مہیا کی گئی۔ جملہ مقابلہ جات گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں کروائے گئے۔ اہل ربوہ ہزاروں ہزار کی تعداد میں تینوں دن مقابلے دیکھنے آتے رہے اور محظوظ ہوتے رہے گھوڑ دوڑ کے قریباً نصف میل لمبے میدان کے اطراف مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں سے کھچا کھچ بھرے رہتے حسب سابق امسال بھی گراؤنڈ کی ایک سمت مستورات کے لئے مخصوص تھی۔ اس دفعہ بھی پچھلے سال کی طرح عارضی سٹیڈیم بنایا گیا تھا۔ جو ہمہ وقت شائقین سے بھرا رہتا۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والوں پر رحمتوں کی بارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ ۵/۲/۸۲ میں فرمایا۔

"مزدوروں کا یہ عالم تھا کہ سیالکوٹ کے ایک مزدور جوان دنوں دو روپے "دہاڑی" کمایا کرتے تھے۔ یعنی دو روپے یومیہ ان کی مزدوری تھی۔ انہوں نے اس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑا یعنی تیس ۳۰ روپے چندہ لکھوایا۔ ایک اور صاحب تھے۔ وہ بھی غریب اور کمزور حال تھے۔ انہوں نے دس روپے چندہ لکھوایا تو قربانی کرنے والوں کا یہ حال تھا۔

جہاں تک اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تعلق ہے وہ فضل ان لوگوں پر بارش کی طرح اس طرح برسے ہیں کہ ان پر نگاہ پڑتی ہے تو قربانیاں کہتے ہوئے بھی شرم آنے لگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان خاندانوں کی کایا پلٹ دی۔ ان کی نسلوں کے رنگ بدل گئے۔ خدا نے ایسے فضل نازل فرمائے کہ پہچانے نہیں جاتے کہ کون سے خاندان تھے، کس حال میں رہا کرتے تھے۔ اور کس تنگی ترشی میں گزارہ کیا کرتے تھے۔ وہ مزدور جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے اور جس نے تیس روپے سے اپنے چندے کا آغاز کیا تھا۔ آج ان کا چندہ تین ہزار پانچ سو روپے سالانہ ہے اور وہ مزدور جس نے دس روپے سے اپنے چندے کا آغاز کیا تھا آج اس کا چندہ پانچ ہزار روپے سالانہ ہے اور وہ بچہ جس نے پانچ روپے کے ساتھ اپنے چندے کا آغاز کیا تھا گذشتہ سال اس کا چندہ پانچ ہزار روپے سالانہ سے زائد تھا۔ پس ہر عمر کے لوگوں کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا روحانی لحاظ سے بھی ان لوگوں نے بہت ترقیات حاصل کیں اور دنیوی لحاظ سے بھی وہ کسی سے پیچھے نہیں رہے اور ان کی اولادوں نے بھی ان کی قربانیوں کا اتنا پھل کھایا کہ سیری کے مقام تک پہنچ گئے اور وہ فضل ابھی ختم ہونے میں نہیں آتے۔ وہ ایک نسل سے تعلق رکھنے والے فضل نہیں ہیں۔ بلکہ وہ دوسری نسل میں بھی جاری ہیں۔ تیسری نسل میں بھی جاری ہیں اور یہ معاملہ آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ زمانے کے لحاظ سے بھی لمبا ہو رہا ہے اور وسعت کے لحاظ سے بھی پھیلتا جا رہا ہے۔"

امید ہے حضور انور کا یہ ایمان پرور خطبہ آپ کے مطالعہ میں بھی آیا ہوگا۔ تاہم اس کی نقل محفوظ رکھنا مطلوب ہو تو دفتر ہذا کو تحریر فرمائیں اور اپنی مالی قربانی کا بھی محاسبہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

حضور اقدس کی خدمت میں ڈاک کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات

۱۔ جملہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جو خطوط لکھے جائیں وہ دعا کی درخواست ہو یا کسی اور مضمون پر مشتمل ہوں۔ ہر خط صاف اور خوشخط لکھنا چاہیئے۔

۲۔ مضمون جامع اور مختصر ہو۔

۳۔ خط پر مکمل نام اور پتہ ضرور درج ہونا چاہیئے۔ مثلاً مکان نمبر۔ گلی نمبر وغیرہ۔ شہر اور مقام نمایاں ہو۔ معربیانِ سلسلہ احمدیہ اور عہدیدارانِ جماعت بھی اپنا ایڈریس لکھا کریں۔ صرف دستخط کرنا کافی نہیں۔

۴۔ لفافہ کے اوپر اپنا پتہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ چٹھی کے اندر مکمل ایڈریس لکھنا چاہیئے۔

۵۔ خط پر تاریخ درج کریں اور کسی پہلے خط کے تسلسل کی صورت میں دفتر کی چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

۶۔ جن خطوط کا تعلق دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ ہو اُن میں پرائیویٹ سیکرٹری کا نام نہیں لکھنا چاہیئے۔ بلکہ عہدہ کے لحاظ سے مخاطب کیا جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

دلچسپ مقابلہ معلومات

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۸۳ء بروز منگل ایک دلچسپ مقابلہ معلومات عامہ جامعہ ہال میں منعقد ہو رہا ہے مقابلہ ٹھیک سوا چار بجے بعد دوپہر شروع ہوگا۔ دلچسپی رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ تشریف لا کر ٹیموں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(فضیل عیاض احمد مساعد التحریر مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد کم از کم (۱۰۰) زبانوں میں قرآن مجید کی اشاعت کرنا ہے

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا قریہ قریہ گاڑنے کا کامیاب ذریعہ

"ساری دنیا میں آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا جھنڈا گاڑا جائے گا اور دشمنِ اسلام کی ساری خوابیں ناکام جائیں گی۔ پوری نہیں ہوں گی اور نامراد نکلیں گی اور ہر جگہ، ہر بستی، ہر قریہ میں حضرت (اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ ناقل) کا جھنڈا گاڑا جائے گا یعنی وہی جھنڈا جو درحقیقت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا جھنڈا ہے تمام دشمنانِ اسلام کی ہر خواب نامراد جائے گی۔ اگر آپ دعائیں کریں گے۔ اگر آپ احسن تدبیر سے کام لیں گے اگر آپ برائی کا بدلہ حُسن و احسان سے دیں گے اور صبر سے کام لیں گے تو یہی ایک تقدیر ہے جو پوری ہوتی ہے اس کے سوا اور کوئی تقدیر نظر نہیں آتی"

(از خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قابلِ قدر رپورٹ مساعی لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے جب سے دفتر سوم کو لجنہ اماء اللہ کے سپرد فرمایا ہے۔ متعدد لجنات کی طرف سے قابلِ قدر رپورٹیں مل رہی ہیں جو گاہے بگاہے بغرض دعا الفضل میں شائع ہو رہی ہیں۔ آج ایک قابلِ قدر رپورٹ لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی طرف سے ان کی صدر صاحبہ محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے بایں الفاظ ارسال فرمائی ہے۔

"ہماری لجنہ کے ۱۶ حلقے ہیں جن میں سے ۱۱ حلقوں کی فہرستیں مکمل ہونے پر اب تک نئے وعدہ جات کی تعداد ۳۲۰ ہے اور چندے کی رقم ۱۴،۵۰۶ روپے ہے ....."

اس کے علاوہ بھی بعض اہم امور اس رپورٹ میں مذکور ہیں بوجہ اس کے کہ ہر شق معین اعداد و شمار کے ساتھ درج ہے یہ رپورٹ بڑی قابلِ قدر ہے اللہ تعالیٰ صدر صاحبہ اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والی تمام بہنوں کو حسناتِ دارین سے نوازے دیگر لجنات بھی ایسی ہی معین رپورٹیں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وسیل المال اوّل تحریک جدید ۔ ربوہ)

تحریک جدید دفتر سوم اور لجنات اماء اللہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق تحریک جدید دفتر سوم کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ کے سپرد کی گئی ہے اس کی تعمیل میں تمام لجنات وعدہ جات تحریک جدید حاصل کر کے دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔ جن لجنات نے وعدہ جات دفتر تحریک جدید میں بھجوا دیئے ہیں وہ اپنی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھی بھجوائیں۔ جس میں صرف تعداد وعدہ کنندگان رقم وعدہ جات اور اضافہ وعدہ جات کا اندراج ہو، مکمل فہرست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ یاد رہے کہ دفتر سوم ۱۹۶۵ء سے شروع ہوتا ہے۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جو ٹنڈر برائے واٹر سپلائی سکیم گوجرہ مورخہ ۵/۳/۸۳ کو جاری ہونا تھے اور مورخہ ۶/۳/۸۳ کو وصول ہونا تھے۔ اب مورخہ ۲۰/۳/۸۳ کو جاری کئے جائیں گے اور مورخہ ۲۱/۳/۸۳ کو بوقت گیارہ بجے قبل از دوپہر وصول کئے جائیں گے۔ باقی تمام شرائط بحال رہیں گی

دستخط مہتمم انجینئر

محکمہ تعمیرات صحت عامہ قسمت جھنگ

IPL 1602

لجنات اماء اللہ کی روح مسابقت الی الخیرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر سوم کا کام لجنہ کے سپرد فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"لجنہ اماء اللہ انشاء اللہ تعالیٰ بڑی تیزی کے ساتھ اس طرف توجہ کرے گی"

چنانچہ حسب ذیل اعداد و شمار جو بفضلِ خدا دفتر سوم میں غیر معمولی اضافہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ لجنات میں روح مسابقت اور جذبۂ اطاعت پر دال ہیں ویسے تو تقریباً ہر مقام کی لجنہ نے کچھ نہ کچھ دفتر سوم میں اضافہ کیا ہے۔ مگر درج ذیل فہرست میں ان لجنات کا ذکر ہے جنہوں نے کم از کم ڈیڑھ گنا اضافہ کیا ہے جزاھن اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

جملہ قارئین کرام سے سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل ـــ تحریک جدید)

مقام	قسط دوم اضافہ			
		کریو	کوٹ عبدالمالک	چار گنا
پشاور	۳½ گنا		مریدکے	نو گنا
کوٹلی	چھ گنا		نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ	ڈیڑھ گنا
میرا بھڑکا	سات گنا		گوجرانوالہ شہر	ڈھائی گنا
مظفر گڑھ	ڈیڑھ گنا		ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	دو گنا
چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر	ڈیڑھ گنا		سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ	چار گنا
چک ۱۶۹ "	تین گنا		سیالکوٹ شہر	پانچ گنا
چک ۱۴۱ "	گذشتہ سال صفر سال روپے ۱،۷۰۴		سلیم پور	دو گنا
چک ۲۳ "	" " ۵۹۲ "		سمبڑیال	پانچ گنا
جتوئی "	" " ۳۶۱ "		کوٹ کریم بخش	تین گنا
واہنڈو گوجر	دو گنا		کھربا ضلع سیالکوٹ	سات گنا
پتوکی	تین گنا		گوہلہ پور	ڈیڑھ گنا
شیخوپورہ	ڈیڑھ گنا		گھٹیالیاں کلاں	تین گنا
بھکی آنا ضلع شیخوپورہ	چھ گنا		موسے والہ	بارہ گنا
بہلادپور ضلع شیخوپورہ	ڈیڑھ گنا			

دو باتوں سے ہمیشہ بچتے رہنا چاہیئے

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (الحجرات: ۱۲)

فرماتا ہے اے مومنو! خوب یاد رکھو ایکدوسرے سے مذاق نہ کرو ممکن ہے جس سے تم مذاق کرتے ہو وہ تم سے بہتر ہو۔ اور طعن کرنا چھوڑ دو۔ اور بُرے ناموں سے بھی ایکدوسرے کو یاد نہ کرو کیونکہ ان باتوں کے نتیجہ میں تم ظالم بن جاؤ گے اور ظالم خدا کی گرفت سے بچ نہیں سکتا۔

اس آیت کریمہ میں ہر ایک مخاطب ہے اس لئے ہم سب کو الزام لگانے اور برے نام رکھنے سے بچنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین

(سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے بجٹ کے مقابل کم از کم تدریجی ادائیگی مرکز میں فرما کر ممنون فرماویں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سبقت لے جانے کا ایک مطلب ہے کہ وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی فرمادیں

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

انصار اللہ کا پہلا سہ ماہی امتحان

تمام مجالس انصار اللہ آگاہ رہیں کہ سال رواں کا پہلا سہ ماہی امتحان ۲۳ امان/مارچ کو منعقد ہوگا۔ نصاب امتحان درج ذیل ہے۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۲۳ نصف آخر
۲۔ کشتی نوح از صفحہ ۱ تا ۵۰
۳۔ کتاب بنیادی معلومات از صفحہ ۱ تا ۶۲

زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ انصار کو باقاعدہ نصاب کے مطابق تیاری کرائیں اور کوئی ایک مجلس بھی مرکزی امتحانوں میں نمائندگی سے محروم نہ رہے۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۲ء سے شروع ہو چکا ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ شوریٰ لجنہ اماء اللہ ۱۹۸۲ء کے فیصلہ کے مطابق ہر کمانے اور جائداد رکھنے والی خاتون کو ۱/۱۰ شرح کے مطابق اپنا چندہ مجری لجنہ ادا کرنا ہوگا۔ براہ کرم اس کے مطابق بجٹ بنوا کر جلد از جلد چندہ جھوانے کی کوشش کریں۔ نیز چندہ مجری ناحرات کی وصولی کی طرف بھی توجہ فرمائیں تاکہ ہم اپنا بجٹ تشکیل کر سکیں۔ یہ قانون اکتوبر ۱۹۸۲ء سے جاری ہو چکا ہے۔

(جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

تقریب رخصتانہ

خدا کے فضل سے میری بیٹی عزیزہ درثمین کی تقریب رخصتانہ بروز جمعرات بتاریخ ۱۰ فروری ۱۹۸۳ء بمقام "العروس" گلشن اقبال کراچی عمل میں آئی۔

مربیان کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ مرکزی عہدیداران جماعت احمدیہ کراچی اور دیگر معززین نے دعا میں شمولیت فرمائی۔ تلاوت قرآن مجید جو کہ محترم عبدالرشید صاحب سماٹری نے کی کے بعد محترم خلیفہ صباح الدین صاحب مربی سلسلہ نے خطاب فرمایا۔ بعد ازاں آپ نے حاضرین سمیت اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔ عزیزہ کا نکاح ہمراہ عزیزم سید سلیم احمد قمر ابن سید ضیاء احمد صاحب گزشتہ سال فروری میں ہوا تھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بیگم چوہدری ظفر الحسن صاحب مرحوم ۱۴۱ بلاک ۵ گلشن اقبال کراچی)

الفضل کی توسیع اشاعت کی مہم

خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ پیش کی کہ الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں محلہ دارالرحمت غربی ربوہ کے تمام دوسرے محلوں پر سبقت لے گیا ہے۔ اس وقت ساٹھ کے قریب نئے پرچے مختلف احباب نے جاری کرائے ہیں۔ آٹھ خطبات جمعہ بھی جاری ہوئے ہیں محلہ کی لجنہ اماء اللہ نے بھی الفضل کی توسیع اشاعت میں بہت دلچسپی لی ہے ان کی طرف سے دوسرے احباب کے نام الفضل جاری کرنے کے لئے ۱۲۲۵ روپے وصول ہوئے ہیں تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا:۔

"جزاکم اللہ وجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ"

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس محلہ کے مکینوں کو اپنے افضال کا مورد بنائے ان کے اموال و نفوس میں برکت دے اور انہیں بیش از بیش خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق بخشے آمین

(مینیجر الفضل ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد حسین صاحب واہلہ ۲۲/۱۰ محلہ دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی چوہدری غلام قادر صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۰/۲ واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ۱۹،۷۵ مرلہ میں مرحوم کا پانچواں حصہ ہے۔ مرحوم کے درج ذیل وارثان ہیں۔ ۱۔ سکینہ بی بی صاحبہ بیوہ مرحوم ۲۔ نصیر احمد صاحب۔ ۳۔ آصف نصیر صاحب۔ ۴۔ محمد شریف صاحب۔ پسران مرحوم۔ ۵۔ امۃ الرؤف صاحبہ۔ ۶۔ قمر النساء صاحبہ۔ دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ میں سے مرحوم کا حصہ مرحوم کے وارثان کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک دفتر کو اطلاع دی جاوے۔

• مکرم ثریا بیگم صاحبہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالرفیق صاحب آصف ابن احمد دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نے اپنے ترکہ میں مبلغ ۱۱۴/۴۳ روپے (حق الخدمت، مدخلہ ۴۴ مع منافعہ حصہ رسدی) چھوڑے ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جن کی کفالت میں کر رہی ہوں۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم حافظ غلام حسین صاحب محلہ دارالعلوم غربی مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک ۲½ بجے ربوہ میں تقریباً ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم کا جنازہ اتوار کی صبح کو مسجد صادق دارالعلوم غربی میں صبح کی نماز کے بعد محترم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے پڑھایا جس میں اہل محلہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور قبر تیار ہونے پر بھی انہوں نے ہی دعا کرائی مرحوم اپنی ساری زندگی بچوں کو قرآن شریف پڑھاتے رہے اپنے سب سے بڑے بیٹے حافظ محمد سلیمان صاحب شاہد کو بھی قرآن کریم حفظ کرایا اور انہیں دین کے لئے وقف کر دیا انہیں کافی عرصہ مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کی توفیق ملی۔ مکرم مرحوم بہت دعا گو نماز باجماعت کا اہتمام کرنے والے، تہجد گزار اور متوکل انسان تھے۔ نہایت ہنس مکھ، دل کے نرم مہمان نواز، دوسروں کے ہمدرد، دوسروں کی تکلیفوں کو دور کرنے میں مدد کرنے والے اور شکر گزار انسان تھے۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ٹورنٹو میں محترم منیر الدین صاحب شمس امیر و مشنری انچارج جماعتہائے احمدیہ کینیڈا نے عصر کی نماز کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھایا۔ جس میں مقامی احباب کے علاوہ تمام کینیڈا کی مجلس شوریٰ کے ممبران نے بھی شرکت کی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے، ایک بیٹی، ۴ پوتے، ۷ پوتیاں، ایک نواسہ اور چار نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے اس وقت برانٹ فورڈ میں کینیڈا میں مقیم ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کی مغفرت فرمائے۔ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے ہمیشہ ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

(عزیز الرحمٰن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ برانٹ فورڈ کینیڈا)

حضرت مصلح موعودؓ کا عزم

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی جانا پڑے ہمیں
محمودؐ کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

(نیابت اصلاح و ارشاد انصار اللہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیئے (مینیجر الفضل)

درخواست دعا

میرے والد حافظ غلام محی الدین صاحب معلم وقف جدید بھون ضلع جہلم دو ہفتہ سے شدید بخار میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا بخشے۔ آمین۔

(ملک ناصر احمد قمر قائد مجلس خدام الاحمدیہ بوچھال کلاں ضلع جہلم)

• میرے تایا محترم چوہدری محمد عطاء اللہ صاحب ریٹائرڈ ایجوکیشن آفیسر دو ہفتوں سے گردہ کی تکلیف اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بہاولپور ہسپتال میں داخل ہیں۔ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ میرے والد محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ تنزانیہ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آنکھوں میں سفید موتیا ہے۔ انجائنا کی وجہ سے کمزوری اور بے چینی بہت زیادہ ہے ہر نیا کا درد بھی ہو جاتا ہے احباب سے ہر دو مریضوں کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(لطف اللہ احمدی ۔ دارالعلوم غربی ۔ ربوہ)

• میری چچی محترمہ (اہلیہ محترم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ سندھ) کو دائیں جانب فالج کا شدید حملہ ہوا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے اور محترم چچا جان کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔

(رشیدہ باسمہ اہلیہ بشارت احمد صاحب بشیر دارالصدر جنوبی ربوہ)

• میں اپنی زرعی زمین کے سلسلہ میں ایک مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشان ہوں احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مقدمہ میں مجھے کامیابی عطا کرے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ۔ ربوہ)

کیا آپ!

• چندہ عام • حصہ آمد

• چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مربیان کرام متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام سالانہ تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ۱۹۸۳ء مرکز میں منعقد ہوگی ہر مجلس کی نمائندگی کے لئے بھرپور کوشش کریں۔ اور اپنی رپورٹ میں اس کے نتیجہ سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کے مرکز کیلئے زمین خرید لی گئی

زمین کی خرید پر ۲½ لاکھ ڈالر خرچ آئے - احباب جماعت کی ایمان افروز قربانی

احباب جماعت یہ سن کر بے حد خوش ہوں گے کہ خدا کے فضل سے آسٹریلیا میں مرکز کیلئے زمین خرید لی گئی ہے - الحمدللہ - خرید زمین پر قریباً ڈیڑھ لاکھ ڈالر خرچ ہوئے ہیں - بیرون پاکستان جماعتوں کے احباب کی خوش بختی ہے کہ یہ سعادت ان کے حصہ میں آئی ہے کہ ان کے مالی جہاد سے اس مرکز کی خرید زمین اور تعمیر کے اخراجات ادا ہوں - وہ احباب جنہوں نے اس مبارک تحریک میں نمایاں وعدے یا ادائیگی کی ہے - ان کی پہلی فہرست شائع کی جا رہی ہے - احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور ان کو رزق کی مزید فراخی سے نوازے اور ہر آن ان کا معین و مددگار رہے -

مکرم شاہین سیف اللہ صاحب	۸۰۰۰ ڈالر	مکرم محمود مجیب اصغر صاحب	۱۰۰۰ ڈالر	مکرم مبارک احمد عاجز صاحب	۱۰۰۰ ڈالر
" رشید احمد صاحب انجینئر	۲۸۷۰ "	" مبشر احمد طارق "	۱۰۰۰ "	" مبشر احمد صاحب	۱۰۰۰ "
" چوہدری عبدالغنی صاحب	۲۰۵۴ " (نقد)	" عبدالسمیع سہیل "	۱۰۰۰ "	" محمد خالد فاروقی "	۸۶۱ "
" جاوید احمد باجوہ صاحب	۱۱۴۸ "	" ریاض احمد "	۱۰۰۰ "	" محمد انور احمد "	۸۶۱ "
" سرور جاوید صاحب	۱۱۰۰ "	" منیر احمد "	۱۰۰۰ "		
" محمد ادریس انجم صاحب	۱۱۰۰ "	" نذیر احمد ساجد "	۱۰۰۰ "		

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

لجنہ برطانیہ کی مستعدی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کا اس قدر غیر معمولی اثر ہوا ہے کہ لجنات برطانیہ نے اپنے امام ہمام کے الفاظ پر والبانہ لبیک کہتے ہوئے جو پہلی قسط وعدہ جات تحریک جدید کی بھجوائی ہے اس میں ۵۲۳ ممبرات کی طرف سے ۴۸۹۷ پونڈ کے وعدے بھجوائے ہیں - ان میں ۲ صف اوّل (۱۰۰ پونڈ) کی معاونات اور ۲۲ صف دوم (۵۰ پونڈ) کی معاونات شامل ہیں - فجزاھن اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا غیر معمولی فضل نازل کرے اور ان کو مزید مقبول قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے - آمین -

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

اسلامی اصول کی فلاسفی کی تاثیر کا ایک ایمان افروز واقعہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکہ آراء کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کی تاثیر اور اعجاز کا ایک ایمان افروز واقعہ مکرم نسیم مہدی صاحب سوئٹزرلینڈ نے تحریر کیا ہے - وہ لکھتے ہیں ایک سوئس لڑکی جو اسلام کی تعلیم کا مطالعہ کر رہی ہے اسے یہ کتاب پڑھنے کے لئے دی گئی - وہ کتاب پڑھ کر مشن ہاؤس آئی تو کتاب سے اتنا متاثر تھی کہ بار بار کتاب چومتی تھی -

واضح رہے کہ اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ بعض زبانوں میں ایک لاکھ کی تعداد میں یک بار شائع ہوا ہے - اس کا ترجمہ عربی، فارسی، انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی - چینی، برمی، سنہالی، گجراتی اور جرمن زبان میں شائع ہو چکا ہے اور مستقبل قریب میں انشاء اللہ دنیا کی ہر زبان میں اس کا ترجمہ ہوگا - وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

اس کتاب کے لکھنے کی تقریب یوں پیدا ہوئی کہ آج سے ستاسٹھ سال قبل لاہور میں ایک مذاہب عالم کانفرنس منعقد ہوئی - جلسہ کے منتظمین نے مختلف مذاہب کے نمائندگان کے سامنے پانچ سوال رکھے -

۱ - انسان کی جسمانی، اخلاقی اور روحانی حالتیں - ۲ - انسان کی زندگی کے بعد کی حالت ۳ - انسان کی ہستی کی اصل غرض کیا ہے - وہ کس طرح پوری ہو سکتی ہے - ۴ - کرم یعنی اعمال کا اثر دنیا اور عاقبت میں کیا ہوتا ہے - ۵ - علم یعنی کیات اور معرفت کے ذرائع -

منتظمین کی خواہش پر ان پانچ سوالات کے جوابات بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی رُو سے دیئے اور قبل از وقت آپ کو یہ الہام ہوا شائع کر دیا گیا "یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا"

آپ نے فرمایا "میں نے اس مضمون کی سطر سطر پر دعا کی ہے - چنانچہ اس مضمون کے لئے منتظمین نے حاضرین کے اصرار پر ایک دن مزید بڑھایا تھا اس کتاب کا ترجمہ دنیا کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے

ناظمین اضلاع انصاراللہ متوجہ ہوں

ناظمین اضلاع انصاراللہ سے گزارش ہے کہ مشاورت سے قبل اپنے اپنے ضلع کے بجٹ جو ابھی تک ارسال نہیں کئے جلد تشخیص کروا کر ارسال فرما دیں - (قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

"اگر کسی دوست کے پاس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آپ کے زمانے کا کھینچا ہوا کوئی فوٹو موجود ہو تو وہ نظارت اصلاح وارشاد کو اطلاع دیں" (ناظر اصلاح وارشاد)

ناظمین کرام انصاراللہ

ایسی مجالس جن کے ابھی تک بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں آئے - اُن کے بجٹ تیار کروا کر جلد ارسال فرمائیں -

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ - ربوہ)

احباب توجہ فرمائیں

گذشتہ جلسہ سالانہ سے واپسی پر خوشاب آتے ہوئے ایک کپڑوں کی گٹھڑی جس میں زنانہ اور بچگانہ کپڑے تھے ہمارے سامان کے ساتھ آگئی تھی - جس صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر حاصل کر سکتا ہے - اگر ہو سکے تو بذریعہ خط رابطہ قائم کریں -

(رانا حمید اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ خوشاب)

بازیافتہ عینک

خاکسار کو ایک عدد عینک نظر کی تقریباً ۲ یوم ہوئے سڑک پر گری پڑی ملی ہے جس صاحب کی ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر سکتا ہے -

(اقبال سائیکل ورکس رحمت بازار - ربوہ)

خلافت لائبریری کے اوقات کار

خلافت لائبریری ربوہ کے اوقات کار آجکل

صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک

مقرر ہیں - ان اوقات میں لائبریری سے استفادہ کیا جا سکتا ہے - جملہ احباب مطلع رہیں -

(لائبریرین خلافت لائبریری)

سوئی گیس سینٹری واٹر سپلائی کی فٹنگ کا انتظام ہے نیز ہر قسم کے چولہے گیزر رینج واٹر ہیٹر اور ہر قسم کے سامان کے لئے تشریف لائیں -

زینت سوئی گیس اینڈ سینٹری ورکس رجسٹرڈ

بالمقابل رابعہ کنڈر گارٹن دارالرحمت وسطی ربوہ

مرگی کا کامیاب علاج

ایک ماہ کی دوائی - ۴۵/- ؛ حکیم قاضی نذر محمد قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ بالمقابل ایوان محمود

میں ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۸۳ء کو مطلب میں حاضر ہونگے ؛

جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک

مینیجر: مشہور دواخانہ ربوہ

نئے اور پرانے پیچیدہ امراض

مثلاً بواسیر، دمہ، نزلہ، زکام، کھانسی، جلدی امراض، دماغی امراض، گردہ اور مثانہ کی پتھریاں بغیر اپریشن نکالنے، دل کی بیماریاں، عورتوں کے پوشیدہ امراض، بچوں، مردوں اور نوجوانوں کے امراض کا جرمن اور امریکن ہومیو پیتھک و بائیوکیمک ادویات سے بذریعہ ڈاک بفضلہ تعالیٰ کامیاب علاج کروائیں یا خود تشریف لائیں -

ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایم اے رحمان

شفا

آر - ایم - پی

ہومیو پیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ